توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت

(گذشتہ سے پیوستہ)

مقصد کیا ہے؟ کب کیا ہوا؟ کس نے کیا کہا؟ کس نے کیا کیا؟

توہین رسالت پر مبنی نازیبا کارٹونوں کی اشاعت

اوراس پر عالم اسلام اور مغربی دنیا کے ردعمل کا تاریخ وار جائزہ

اخذ وترجمہ: سید افتخار احمد

یکم فروری کو فرانسیسی اخبار ''فرانس سوئر'' نے تمام کارٹون شائع کئے اور ساتھ اپنی طرف سے بھی ایک کا اضافہ کیا۔ تاہم اس کے منیجنگ ڈائریکٹر کو ملازمت سے برطرف کردیا گیا۔

☆ جرمنی کے اخبار ''ڈائی ویلٹ''، ''ٹاگس پیگل'' اور ''برلنرزٹینگ'' نے کچھ کارٹون شائع کئے۔

☆ اٹلی کے اخبار ''لاسٹمپا'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ سپین کے اخبار ''الپیری ڈیکوکٹیالونیا'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ ہالینڈ کے اخبار ''ولکس کرانٹ''، ''ہینڈل بلاڈ'' اور ''ایلسی ویر'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ شام نے اپنے سفیر کو ڈنمارک سے واپس بلالیا۔

☆ فن لینڈ کے وزیر خارجہ نے ڈینش حکومت کی سست روی پر اس کی مذمت کی۔

☆ روسی صحیح العقیدہ چرچ نے یورپ کے اخبارات کی مذمت کی جنہوں نے کارٹون چھاپے۔

☆ شامل بسایوف نے کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ انڈونیشا کی وزارت خارجہ نے کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ عمانی دکانداروں نے ڈینش مصنوعات کا بائیکاٹ کیا۔

2فروری کو جرمن اخبار ''ڈائی زیٹ'' نے ایک کارٹون شائع کیا۔

☆ اردن کے اخبار ''الشیہان'' نے کارٹون شائع کئے۔ منیجر کو برطرف کردیا گیا۔

☆ امریکی اخبار ''نیویارک سن'' نے دو کارٹون شائع کئے۔

☆ بیلجیم اخبار ''لی سوئر'' نے دو کارٹون شائع کئے۔

☆ فرانسیسی اخبار ''لی منڈی'' نے ایک کارٹون شائع کیا۔

☆ سوئزرلینڈ کے اخبار ''لی ٹمپس'' اور ''ٹریبیون ڈی جنیوا'' نے کچھ کارٹون شائع کئے۔

☆ ہنگری کے اخبار ''مگیار ہری اپ'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ پرتگیزی اخبار ''پبلکو'' نے ایک کارٹون شائع کیا۔

☆ ڈنمارک کے وزیر خارجہ نے ڈینش شہریوں کو غزہ سے نکل جانے کی نصیحت کی۔

☆ برطانیہ کے TV نے اپنے نیوز پروگرام میں ITV,BBC اور چینل 4 پر کارٹونز کی جھلکیاں دکھائیں۔

☆ BBC نے نیوز نائٹ پر کارٹونز کے کچھ حصوں سے تفریح کا لطف اٹھایا۔لیکن پیغمبر اسلامؐ کے حصّوں کو منظر سے نکال دیا۔

☆ پانچ ملکوں کے رومن کیتھولک بشپس نے ایک مشترکہ بیان دیا کہ ''ہماری ہمدردیاں اپنے مسلمان بھائی بہنوں کے ساتھ ہیں''

☆ ڈینش کمپنی ''آریا فوڈز'' نے بائیکاٹ سے لاکھوں کے نقصان کی رپورٹ دی۔

3 فروری کو ڈینش وزیر اعظم کئی مسلمان سفیروں سے ملا۔مصر کے سفیر نے کہا کہ وزیر اعظم کا جواب غیر موزوں ہے۔اور یہ کہ ڈنمارک کو مسلم دنیا کی تشفی کے لئے سخت کوشش کرنی چاہیے۔

☆ بیلجیم کے اخبار ''ڈی سٹینڈرڈ'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ بیلجیم کے اخبار ''ہٹ وولک'' نے کارٹون شائع کئے۔اور ''ایٹینی ورمیرش'' کے حوالہ سے لکھا کہ بیلجیم کے تمام اخباروں کو ہر ہفتہ ایسے کارٹون شائع کرنے چاہئیں تا کہ مسلمان اس خیال سے مانوس ہو جائیں۔

☆ نیوزی لینڈ کے اخبار ''نیشنل بزنس ریویو'' نے ایک کارٹون شائع کیا۔

☆ آسٹریلیا کے SBS,TV اور ABC نے اپنے شام کے نیوز پروگرام میں کارٹون دکھائے۔

☆ کینیڈا کے CTV نے نیوز میں کارٹونز کو نمایاں کر کے دکھایا۔

☆ آئرلینڈ کے اخبار ''آئرش ڈیلی سٹار'' نے ایک کارٹون شائع کیا جس کے ساتھ ایک مضمون بھی تھا۔عنوان تھا ''آزادئ صحافت اور جمہوری حقوق کے علمبردار''

☆ لندن میں ایک احتجاجی جلوس نے گشت کیا۔

☆ پاکستانی سینٹ نے متفقہ ریزولیشن پاس کیا جس میں ڈینش اخبار میں گستاخانہ اور اہانت آمیز کارٹونز کی اشاعت کی مذمت کی گئی۔

4 فروری کو نیوزی لینڈ کے اخبار ''دی ڈومینین پوسٹ'' نے کارٹونز شائع کئے۔

☆ پولینڈ کے اخبار ''ریکپوسپولیٹا'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ چیکوسلواکیہ کے بہت ذی اثر اخبار ''MF DNES'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ ڈینش اخبار ''دیجلا ڈٹ انفارمیشن'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ <u>ویٹی کن نے کہا کہ اخبار کے فعل کا حکومت کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔</u>

☆ کوفی عنان نے کہا کہ مسلمانوں کو سب سے پہلے کارٹون شائع کرنے والے ڈینش اخبار کا معافی نامہ قبول کر لینا چاہیے۔

☆ <u>وہائٹ ہاؤس سے بیان جاری ہوا کہ ہم پوری طرح شام کے انتہائی شرمناک عمل کے خلاف ڈنمارک اور یورپی اتحادیوں کے ساتھ ہیں۔</u>

محمود احمدی نژاد نے حکم دیا کہ ایسے تمام ممالک کے ساتھ کئے ہوئے معاہدے ختم کر دیئے جائیں جہاں کارٹون کی اشاعت ہوئی ہے۔

☆ جیلنڈز پوسٹن کو وکٹر پرائز سے نوازا گیا۔ (یہ پرائز ہر سال مقابلہ میں حصّہ لینے والے اخبار ایکسٹرابلیڈٹ کی طرف سے آزادیٔ صحافت کو مشکل ترین حالات میں قائم رکھنے پر دیا جاتا ہے۔)

☆ ڈنمارک کے اخبار ''پولیٹیکن'' نے انکشاف کیا کہ ''جیلنڈز پوسٹن'' نے 2003ء میں حضرت عیسیٰؑ کے دوبارہ جی اٹھنے کے نقشہ کے کارٹونز چھاپنے سے اس وجہ سے انکار کر دیا تھا کہ لوگ شور مچائیں گے۔

5 فروری کو برطانیہ کے ظلی ہوم سیکریٹری ڈیوڈ ڈیوس نے سنڈے ٹیلیگراف کو کہا کہ پولیس کو احتجاج کرنے والوں سے سختی سے نپٹنا چاہیے۔

☆ ایران نے اپنے سفیر کو ڈنمارک سے واپس بلا لیا۔ اور اپنے ملک میں ڈینش صحافیوں کا داخلہ ممنوع کر دیا۔

☆ بیروت میں ڈینش قونصلیٹ کو ایک مظاہرے کے دوران آگ لگا دی گئی۔

☆ عراق کے وزیر ٹرانسپورٹ نے ڈنمارک اور ناروے کے ساتھ کئے گئے معاہدے روک دیئے۔

☆ برسلز اور بیلجیم میں ہزاروں مسلمان غیر متوقع خود بخود اکٹھے ہو گئے اور کارٹونز کے خلاف ایک پرامن مظاہرہ کیا۔

6 فروری کو فرانسیسی وزیر اعظم ڈومنیک ڈی ولپین نے احتجاجی تشدد کی مذمت کی جو کارٹونز کے خلاف مسلم دنیا میں ہو رہا ہے۔ لیکن دوسرے مذاہب کے بارے میں رواداری اور احترام کی تلقین کی۔

☆ لبنان نے ڈینش قونصلیٹ کی حفاظت سے کوتاہی پر معذرت کی۔

☆ ٹونی بلیر نے ڈنمارک کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔

☆ سینٹو کے سیکریٹری جنرل نے ڈنمارک کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔

☆ اسرائیل کے انگریزی اخبار ''یروشلم پوسٹ'' نے کاٹون شائع کئے۔

☆ ایران نے ڈنمارک کے ساتھ تجارت بند کر دی۔

☆ امریکی سفیر برائے ڈنمارک نے دہرایا کہ امریکہ کی 100 فیصد حمایت ڈنمارک کے ساتھ ہے۔ اس نے مزید کہا کہ امریکہ آزادیٔ تقریر کی مکمل حمایت میں ہے۔ اور کارٹون شائع کرنے والوں کے معاملے میں وہ کبھی مداخلت نہیں کرے گا۔

☆ جنوبی افریقہ کے اخبار ''میل اینڈ گارجین'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ امریکی وزارتِ خارجہ کے وائس سیکریٹری ڈینیل فرائڈ نے کہا کہ ڈنمارک کو معافی مانگنے کی قطعاً ضرورت نہیں۔

☆ ڈینش کارٹونسٹ کرسٹوفر نے بیان دیا کہ اپریل 2003ء میں اس نے جیلنڈز پوسٹن کو حضرت عیسیٰؑ کی دوبارہ زندگی کے بارے میں چند کارٹون بھیجے تھے مگر اس نے شائع کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

7 فروری کو ہزاروں طلباء نے مصر اور پشاور (پاکستان) میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ نیامی' نائجر' کانو' کشمیر' کوٹاباٹو اور فلپائن میں ڈنمارک مخالف پرامن مظاہرے ہوئے۔ نائجیریا میں مظاہرین نے ڈینش جھنڈے کو نذرِ آتش کیا۔

☆ اٹلی کے رومن کیتھولک پادری کے قتل پر وزیر اعظم سلویو برلوسکونی نے ترکی سے متعصب مظاہرین کو خاموش کرنے کی درخواست کی۔

☆ کارڈف یونیورسٹی کے جریدہ ''گائر رائیڈ'' کے سٹوڈنٹ ایڈیٹر کو ایک کارٹون شائع کرنے پر برطرف کر دیا گیا۔

☆ امریکہ کے صدر بش نے اینڈرز فوگ راسموسن کو ڈنمارک کے لیے امریکہ کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کے لیے کہا۔

☆ امریکہ کے ہفت روزہ جریدہ ''نیویارک پریس'' کے سٹاف نے ایڈیٹر کے خلاف مظاہرہ کیا جس نے ڈینش کارٹون شائع کرنے سے معذرت کر دی تھی۔

☆ حکومت یمن نے اپنے دو اخباروں ''یمن آبزرور'' اور ''الحریت'' کے لائسنس منسوخ کر دیئے۔

8 فروری کو ہفت روزہ ''چارلی ہیڈو'' نے 12 ڈینش کارٹونز اور ایک نیا کارٹون جو فرانسیسی کارٹونسٹ ''کابو'' نے بھیجا تھا شائع کر دیئے۔

☆ برازیل کے سب سے زیادہ شائع ہونے والے جریدہ ''ویجا'' نے 3 کارٹون شائع کئے۔

☆ مصر کے اخبار ''فریڈم فار ایجپشن'' نے کارٹون شائع کئے۔

☆ مصر کے اخبار ''ایجپشن سینڈ مونکی'' نے ''الفجر'' 17 اکتوبر کے کارٹون شائع کئے۔

☆ پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ یونیورسٹی کینیڈا کی انتظامیہ نے سٹوڈنٹ اخبار کی تقسیم روک دی جس میں دوبارہ کارٹون شائع کئے گئے تھے۔

☆ سینٹ میری یونیورسٹی کینیڈا کے پروفیسر پیٹر مارچ کو انتظامیہ نے وہ کارٹون ہٹانے کا حکم دیا جو اس نے اپنے دفتر میں لگائے ہوئے تھے۔

''یروشلم پوسٹ'' نے حضرت محمد ﷺ کے کارٹون شائع کئے۔

☆ یروشلم پوسٹ پہلا اسرائیلی اخبار ہے جس نے متنازع ڈینش کارٹون جن میں پیغمبر اسلام ﷺ کی تصویر نے مسلم دنیا کے جذبات میں آگ لگا دی' شائع کئے۔

☆ آج یعنی (8 فروری) کے ایڈیٹوریل میں جس کا عنوان ہے ''پیغمبر کی عزت'' اخبار نے ڈینش کارٹونز جن پر مسلم دنیا نے چیخ و پکار مچا رکھی ہے' کا موازنہ عرب کارٹونسٹس سے کیا جو آئے دن یہودیوں کو شیطان' عالمی سازشی' معاشرہ خراب کرنے والے اور خون چوسنے والے ظاہر کرتے رہتے ہیں۔

☆ ''عربوں میں سیاسی ظرافت کی کوئی حدود نہیں'' یروشلم پوسٹ نے ایڈیٹوریل کا عنوان لگایا اور کہا کہ قطر کے ''الوطن'' اخبار نے ایک کارٹون شائع کیا جس میں وزیر اعظم ایریل شیرون کو فلسطینی بچوں کے خون سے بھرے پیالہ سے گھونٹ لیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ دوسرے مصری اخبار الاہرام العربی نے اسے گھٹنوں تک لمبے بوٹ پہنے ہوئے' خون آلود ہاتھوں سے امن کو مسلتے' تباہ کرتے دکھایا تھا۔

☆ اگر کوئی دوسرا اس بات کی تائید کرنا چاہے کہ مغرب کو مسلم ریاستوں جیسے ایران کے ہتھیار بنانے پر شک کیوں ہے تو وہ اُس تعصب کی بنا پر ہے جو مسلمان حکومتوں نے ان کارٹونز کی طرف ظاہر کیا ہے' آگے دیکھنا نہیں چاہتے۔ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

ڈینش اخبار نے مسیح علیہ السلام کے کارٹون شائع کرنے سے انکار کر دیا۔

☆ ڈینش اخبار نے 3 سال پہلے مسیحؑ کے کارٹون یہ کہہ کر شائع کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائیں گے۔ اور ان میں کوئی مزاح نہیں تھا۔

☆ اپریل 2003ء میں ڈینش کارٹونسٹ کرسٹوفر ذیلر نے چند کارٹونز حضرت عیسیٰؑ کی دوبارہ زندگی کے بارے میں جیلنڈز پوسٹن کو بھیجے جو واپس کر دیئے گئے۔

☆ ذیلر نے اخبار کے سنڈے ایڈیٹر جینز قیصر کی طرف سے ایک لفافہ واپس موصول کیا جس میں لکھا تھا کہ جیلنڈز پوسٹن کے قاری ان تصویروں سے محظوظ نہیں ہوں گے' بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان سے لوگوں کے جذبات بھڑک اٹھیں گے۔ اس لیے میں انہیں استعمال نہیں کروں گا۔

☆ جیلنڈز پوسٹن کے ایڈیٹر نے اس کیس کو نامعقول قرار دیا۔ اور کہا کہ اس کا محمد ﷺ کے کارٹونز سے کیا تعلق ہے۔ محمد ﷺ کی تصویروں کے کیس میں ہم نے کارٹونسٹ سے بنانے کے لیے کہا تھا۔ اور اس میں میں نے کہا نہیں تھا۔ صرف یہ فرق ہے۔ کارٹونسٹ کا خیال ہے کہ اس کے کارٹون پُر مذاق تھے۔ مگر میرے خیال میں وہ ایسے نہیں تھے۔ اور یہ کہ شاید وہ چند لوگوں کو ٹھیس پہنچائیں۔ زیادہ نہیں صرف چند۔